سوال

ج جمع ہو (183) ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زمین ہندوستان کی عشری ہے یاخراجی اور عشر وخراج جمع ہوسکتے ہیں ایک قطعہ زمین میں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

رمین بشرط نصاب ہر مسلمان مالک پیداوار پر عشر یا نصف عشر جیسی صورت ہو، واجب ہے ، خواہ زمین مذکورہ مملوکہ مالک پیداوار ہو یا نہ ہو۔ مملوکیت کی تخصیص بلا مخصص ہے ، دلائل وجوب عشر قید مملوکیت سے معریٰ ہیں ، اسی طرح زمین مذکور خراجی ہو یا غیر خراجی ، اس کی قید بھی بلا دلیل ہے اور حدیث :

یجتمع عشر وخراج فی ارض مسلم "

یعنی کسی مسلمان کی کسی ایک ہی زمین میں عشر اور خراج دونوں ایک ساتھ جمع نہیں ہوتے "صالح احتجاج نہیں ہے ۔[1]

ان سب امور کے دلائل کتاب وسنت میں موجود اور تحریرات اہل علم میں مسطور وشائع ہیں ۔ لہذا صرف ان امور کے ذکر پر اکتفا کیا گیا اور ذکر دلائل سے قطع نظر رکھا گیا ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

---

[1] اس کی تفصیل کے لیے دیکھیں (3/442)۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری]

کتاب الزکاۃ والصدقات ، صفحہ :358

محدث فتویٰ